اِنَّا اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَ نَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا

(قیامت کے دن کہیں گے) ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی تابعداری (دنیا میں) کی۔ انہوں نے ہم کو گمراہ کر دیا!

ظلِّ محمدی

عرف

امامتِ محمدی

مُصنّفہ: خطیبُ الہند مولانا محمد رحمۃ اللہ علیہ جوناگڑھی

اداره اشاعت قرآن و حدیث پاکستان

(یہ کتاب مفت ملتی ہے)

اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَ نَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَاo

(قیامت کے دن کہیں گے) ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی تابعداری (دنیا میں) کی۔ انہوں نے ہم کو گمراہ کر دیا!

ظلِ محمدی

عرف

امامتِ محمدی

مُصنفہ: خطیبُ الہند مولانا محمد جوناگڑھی رحمۃ اللہ علیہ

ادارہ اشاعت قرآن و حدیث پاکستان



نام کتاب : ظل محمدی عرف امامت محمدی

مؤلف : مولانا محمد بن ابراہیم میمن جوناگڑھی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات : ۳۲

ناشر : ادارہ اشاعت قرآن وحدیث پاکستان



(۱۵) عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ثَلَاثُوْنَ نُبُوَّةٌ وَّمُلْكٌ ثَلَاثُوْنَ وَجَبْرُوْتٌ وَمَاوَرَآءَ ذَالِكَ لَاخَيْرَ فِيْهِ۔ (اوسط طبرانی)

''یعنی تیس سال تک تو خلافت منہاج نبوت پر رہے گی پھر جبریہ ملوکیت ہو جائے گی۔ اس کے بعد تو امامت خیر سے خالی ہو جائے گی۔''

یہ ہمارا زمانہ ہے کہ اس میں مدعیان امامت کی موجودہ خانہ ساز امامت بے خیر اور پر از شر ہے۔ اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔

(۱۶) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَوَّلُ هٰذَا الْاَمْرِ نُبُوَّةٌ وَّرَحْمَةٌ ثُمَّ يَكُوْنُ خِلَافَةً وَّرَحْمَةً ثُمَّ يَكُوْنُ خِلَافَةً وَّرَحْمَةٌ ثُمَّ يَتَكَادَمُوْنَ عَلَيْهَا تَكَادُمَ الْحَمِيْرِ۔ (رواہ الطبرانی)

''یعنی یہ امر اسلام ابتداء تو نبوت اور رحمت ہے پھر خلافت اور رحمت ہوگا' پھر امارت اور رحمت ہوگا' پھر تو امارت کے لئے ایک پر ایک اس طرح گرنے لگے گا جیسے گدھے۔''

یہ ہمارا زمانہ ہے کہ باوجود ضعف کے' باوجود امامت کے قابلیت نہ

ہونے کے چو طرف سے دعوے دار کھڑے ہو گئے ہیں بزبان رسول معصوم مثل گدھوں کے ہیں۔

(۱۷) عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِئْسَ الشَّيْئُ الْاَمَارَةُ مَنْ اَخَذَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا تَكُوْنُ عَلَيْهِ حَسْرَةً يَّوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (رواہ الطبرانی)

''یعنی بغیر حق کے امام بن جانا یہ بدترین چیز ہے۔ قیامت کے دن اس پر سخت افسوس ہوگا۔''

(۱۸) برادران! موجودہ اماموں کا سارا زور اس مسئلے پر صرف جلبِ زر' اخذ مال اور کشید زکوٰۃ کے لیے ہے جسے وہ ہضم کر جاتے ہیں اور صاف کہہ دیتے ہیں کہ امام سے حساب لینے والا کون؟ اس لیے میں آپ کو ایک واقعہ سنا کر سرِ دست اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ پھر انشاء اللہ مزید بیان کسی اور نمبر میں آئے گا۔

حضرت امیر معاویہ جمعہ کے لیے منبر پر کھڑے ہوئے بیان میں یہ بھی فرما جاتے ہیں کہ مالِ غنیمت سب ہمارا مال ہے۔ یہ فے جو کفار سے حاصل ہوتی ہے یہ بھی ہمارا حق ہے۔ ہم جسے چاہیں دیں جسے چاہیں نہ دیں! اس پر کوئی کچھ نہیں بولتا۔

دوسرے جمعے کے خطبے میں بھی یہ جملہ پھر دہراتے ہیں' لیکن مجمع آج

ہونے کے چو طرف سے دعوے دار کھڑے ہو گئے ہیں بزبان رسول معصوم مثل گدھوں کے ہیں۔

(۱۷) عَنْ زَيْدِبْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِئْسَ الشَّيْئُ الْاَمَارَةُ مَنْ اَخَذَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا تَكُوْنُ عَلَيْهِ حَسْرَةً يَّوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (رواہ الطبرانی)

''یعنی بغیر حق کے امام بن جانا یہ بدترین چیز ہے۔ قیامت کے دن اس پر سخت افسوس ہوگا۔''

(۱۸) برادران! موجودہ اماموں کا سارا زور اس مسئلے پر صرف جلبِ زر، اخذ مال اور کشید زکوۃ کے لیے ہے جسے وہ ہضم کر جاتے ہیں اور صاف کہہ دیتے ہیں کہ امام سے حساب لینے والا کون؟ اس لیے میں آپ کو ایک واقعہ سنا کر سر دست اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ پھر انشاء اللہ مزید بیان کسی اور نمبر میں آئے گا۔

حضرت امیر معاویہ جمعہ کے لیے منبر پر کھڑے ہوئے بیان میں یہ بھی فرما جاتے ہیں کہ مالِ غنیمت سب ہمارا مال ہے۔ یہ فے جو کفار سے حاصل ہوتی ہے یہ بھی ہمارا حق ہے۔ ہم جسے چاہیں دیں جسے چاہیں نہ دیں! اس پر کوئی کچھ نہیں بولتا۔

دوسرے جمعے کے خطبے میں بھی یہ جملہ پھر دہراتے ہیں، لیکن مجمع آج

بھی خاموش ہے۔

اب تیسرا جمعہ آتا ہے۔ اور آپ اپنے خطبے میں پھر یہی فرماتے ہیں۔ یہ سنتے ہیں ایک صاحب غصے سے کھڑے ہو جاتے ہیں اور فرماتے ہیں۔ كَلَّا اِنَّمَا الْمَالَ مَالُنَا وَ الْغَيْئُى فَيْئُنَا فَمَنْ حَالَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُ حَا كَمْنَاهُ اِلَى اللّٰهِ بِاَسْيَافِنَا۔ یعنی آپ کا قول غلط ہے۔ بلکہ یہ مال صرف ہمارا ہی مال ہے اور غنیمت و فے کے مالک ہم ہی ہیں۔ سنو ہم میں اور اس میں جو بیچ میں آئے گا' ہم اپنی تلواریں اپنے کندھوں پر رکھ لیں گے' یہاں تک کے اللہ ہم میں اور ان میں فیصلہ کر دے۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے۔ گھر پہنچ کر اسے بلوا لیا۔ سب لوگ کانپنے لگے کہ دیکھئے اب کیا ہو؟

تھوڑی دیر بعد جب عام اجازت ہو گئی' تو لوگوں نے وہاں جا کر دیکھا کہ وہ تو حضرت امیر کے ساتھ ان کے تخت پر تشریف فرما ہیں۔ اب حضرت امیر معاویہ نے لوگوں سے فرمایا۔ ''اس نے مجھے زندہ کر لیا اللہ تعالیٰ اس کی عمر میں برکت دے' سنو!

''میں نے رسول اللہ سے سنا تھا کہ ایسے امام بھی ہونے والے ہیں کہ جو اپنی سب باتیں لوگوں سے منوالیں گے' اور کوئی نہ ہو گا

جواں کی تردید کے لیے کھڑا ہو۔ یہ جہنم میں ذلت کے ساتھ ڈال دیے جائیں گے۔ چونکہ پہلے اور دوسرے جمعے میں میرے اس خلافِ حق جملے پر کسی نے مجھے جواب نہیں دیا۔ اس لیے میں تو ڈر گیا کہ میں بھی انہیں اماموں میں سے نہ ہوں۔ لیکن تیسرے جمعے کو یہ باہمت دیندار شخص کھڑے ہو گئے اور حق بات زبان سے نکالی۔ میری بات کاٹ دی' اور مجھے زندہ رکھ لیا۔ اللہ تعالیٰ اس کی عمر بڑھائے!'' (طبرانی کبیر)

سَر دَست میں اس مضمون کو ختم کرتا ہوں اور اپنے دوستوں سے کہتا ہوں کہ روپڑی تنظیم ہو یا دیلوی امامت یا بنگالی منڈلی اور مدعیانِ امامت صرف اس کے دعوے سے مرعوب نہ ہو جاؤ صرف اتنا سن کر کہ بیعت نہ کرنے والا جاہلیت کی موت مرنے والا ہے وغیرہ' ان کے ہاتھ پر بیعت نہ کرلو' بلکہ یہ سمجھو کہ اس کے لیے شرط اولین یہ ہے کہ وہ آزاد خود مختار مسلم بادشاہ ہو۔ اس وقت بے بیعت والے پر یہ حدیث چسپاں ہو گی۔ یہ لوگ مدّعی وہ امام نہیں ہیں۔

ان کی مثال اور ان کی دلیل کی مثال بالکل وہی ہے' جو مرزا غلام احمد قادیانی کی اور حضرت عیسیٰ کے آنے کے متعلق پیشین گوئیوں والی